الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کی دعا زبان سے پڑھا کرتے تھے اس لیے یہ دعا زبان سے پڑھی جائے گی۔

دعا کے مسنون الفاظ درج ذیل ہیں:

بسم اللہ، واللہ أکبر، اللھم ہذا منک ولک، وہذا عنی

(اے اللہ تیرے نام کے ساتھ (میں اسے ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ تیری ہی عطا ہے اور خالص تیرے ہی لیے ہے، اور یہ میری طرف سے (قربانی) ہے)۔ (إرواء الغليل: 1152)

مندرجہ بالا الفاظ میں سے بسم اللہ، واللہ أکبر پڑھنا ضروری ہیں، اس کے بعد والے الفاظ اللھم ہذا منک ولک، وہذا عنی پڑھنے بہتر ہیں، پڑھنے چاہیے لیکن ضروری نہیں ہیں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دو مینڈھے قربانی کے موقع پر ذبح کیے جو کالے اور سفید رنگ کے تھے، ان کے سینگ بھی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ذبح کرتے وقت اللہ (کا نام لیا اور تکبیر بھی کہی (یعنی بسم اللہ، واللہ أکبر کہا)، اور ذبح کرتے وقت اپنے پاؤں کو اس کی گردن پر رکھا۔ (صحیح البخاري، الأضاحی: 5565، صحیح مسلم، الأضاحی: 1966

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگوں والا مینڈھا لانے کا حکم دیا، اسے لا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا گیا تاکہ آپ اسے قربان کر سکیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو مخاطب کر کے فرمایا کہ: چھری لاؤ پھر فرمانے لگے: اسے پتھر پر تیز کرو (سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں) میں نے ایسا ہی کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چھری لے لی اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، محمد کی آل اور امت محمدیہ کی جانب سے قبول فرما) پڑھتے ہوئے اللہ کے راستے میں (قربان کر دیا۔ (مسلم، الأضاحی: 1967

مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ قربانی کرتے وقت دعا کے الفاظ زبان سے ادا کیے جائیں گے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ.01